جذب ہو گئیں - ہسپتال سے باہر آئے تو نمازِ عصر کا وقت قریب تھا نماز کے بعد ہم جلال باقری قبرستان کی طرف روانہ ہوئے جہاں ہمیں برصغیر کے نامور خطیب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی قبر پر فاتحہ پڑھنی تھی - ہم قبر کی تلاش میں تھے کہ اتنے میں قبرستان کے قریب سے ایک بزرگ گزرے - انہوں نے نہ صرف ہمیں راستہ بتایا بلکہ خود ہمارے ساتھ گئے - ہمیں دور سے احاطے کے ارد گرد دیوار کے اوپر سبز رنگ کا آہنی جنگلا دکھائی دیا - اس بزرگ نے یہ بتایا کہ یہ جنگلا اس لیے لگایا گیا ہے کہ قبر پر آنے والے بعض عقیدت مند اس انداز میں محبت کا اظہار کرتے جس سے شرک و بدعت کی کیفیت رونما ہوتی - اس صورت حال کے پیش نظر یہ اہتمام کیا گیا تاکہ فاتحہ کے لئے آنے والے زائرینِ قبر کی زیارت کر سکیں - امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی قبر کے ساتھ تھوڑی سی جگہ خالی تھی دوسری قطار میں ایک قبر تھی جس کی طرف اس ضعیف بزرگ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں مولانا عطاء المحسن بخاری کی بیوی ابدی نیند سو رہی ہیں - مولانا عطاء المحسن بخاری کو بستر علالت پر دیکھ کر دل پہلے ہی اداس تھا - ان کی بیوی کی قبر دیکھ کر آنکھوں سے میں آنسو ٹپکنے لگے رات خیر المدارس ملتان کے مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ کے ہاں قیام کیا صبح مولانا خیر محمد جالندھری، مولانا محمد علی جالندھری، حضرت قاری رحیم بخش کی قبر پر فاتحہ پڑھی - عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے دفتر میں مولانا عزیزالرحمن جالندھری سے ملاقات کرنے کے بعد لاہور کے لئے روانہ ہونے لگے تو قدم رک گئے دل نہ مانا خیال آیا ایک بار پھر مولانا عطاء المحسن بخاری کی زیارت کریں - جس امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لئے پوری زندگی وقف کر دی اس کے جانشین کی زیارت کے لئے دوبارہ چلے جائیں تو کون سا مشکل ہے - دوسرے روز صبح گیارہ بجے دوبارہ نشتر ہسپتال کے گیٹ سے داخل ہوئے تو لوگوں کا بہت ہجوم تھا ایک گھنٹہ شاہ جی کا کمرہ تلاش کیا لیکن مایوسی ہوئی - ہسپتال کے باہر دوسری جانب پریشان کھڑے تھے - ہماری یہ حالت دیکھ کر اچانک ایک آدمی نے صحیح رہنمائی کی ہم چند ہی لمحوں کے بعد شاہ جی کے کمرے میں پہنچ گئے - شاہ جی نے ہمارے قدموں کی آہٹ سن کر اپنے رفیق سے پوچھا اتنے میں ہم شاہ جی کے قریب ہوگئے بتایا کہ ہم راولپنڈی سے آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے ہیں - فرمانے لگے دعا کریں - ہمنے ان کے سامنے دعا کے کلمات اداء کئے تو بلند آواز میں شاہ جی نے آمین کہی - شاہ جی سے اجازت مانگی اور ہاتھ ملاتے ہوئے تھوڑے پیسے دینا چاہے تو فرمانے لگے میں نے پیسے نہیں لینے - اصل چیز دعا ہے - شاہ جی کے نورانی چہرے کو دیکھ کر کمرے سے باہر آنے کو جی نہیں چاہتا تھا لیکن وقت کی کمی اور سفر کی دوری کے خوف سے مجبور تھے کمرے سے باہر آنے کا جی نہیں چاہتا تھا - کمرے سے باہر آتے ہوئے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے فرزند اور ہزاروں عقیدت مندوں کے محبوب قائد کو ہم نے آخری نظروں سے دیکھا یہ ہماری شاہ جی کے ساتھ